چوبیسویں رات کے مخصوص اعمال:

۱۔ ماہ رمضان کی چوبیسویں رات میں غسل کرنا مستحب ہے۔

اس بارے میں حسین بن سعید نے علی بن عبدالواحد نہدی کی کتاب سے حماد بن عیسیٰ سے روایت بیان کی ہے اور اس نے اسے حریز کے ذریعے سے عبدالرحمٰن بن ابی عبداللہ سے نقل کیا ہے کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان کی چوبیسویں رات غسل کرو اور کیا حرج ہے کہ تم دو راتوں میں سب عمل انجام دو۔

ہم نے اکیسویں رات کے اعمال میں آخری عشرے کی ہر رات میں غسل کے بارے میں حدیث ذکر کی تھی۔

۲۔ تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں؛

جس کی آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور باقی بائیس رکعت نماز نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ ان تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں:

پہلی دعا امامیہ راویوں کی قدیم کتابوں سے منقول ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شَفْعاً وَ وَتْراً فِي الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ مِنْ هٰذِهِ اللَّيَالِي الْمُبَارَكَاتِ وَ عَلٰى مَا مَنَحَنِي وَ أَعْطَانِي

حمد وستائش ہے اللہ کے لیے دوگنی اور مفرد ان بابرکت طاق اور جفت راتوں میں، اس خیرات پر جو اس نے مجھے عطا کی اور بخشی ہے اور ان باقی رہنے والے نیک

فِيهِنَّ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَيَّ وَ وَهَبَهُ لِي مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ الَّذِي صَوَّمَنِي

وصالح اعمال پر جن کی اس نے مجھے توفیق دی اور انجام دینے کی فرصت عطا فرمائی، اس نے روزے مجھ پر واجب کیے تا کہ وہ مجھے ان کا اجر وثواب عطا فرمائے

لِيَأْجُرَنِي وَ فَطَّرَنِي عَلٰى مَا رَزَقَنِي فَكُلٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَ بِمِنَّتِهِ وَ بِحُسْنِ اخْتِيَارِهِ وَ نَظَرِهِ لِعَبِيدِهِ

اور اپنے دیئے ہوئے رزق سے افطار کرنے کی توفیق دی اور یہ سب عنایات اس کی جانب سے ہیں، اس کا احسان ہیں، اس کا حسن انتخاب اور اسی کی اپنے

سُبْحَانَهُ سَيِّداً أَخَذَ بِيَدِي مِنَ الْوَرَطَاتِ وَ مَحَّصَ عَنِّي الْخَطِيئَاتِ وَ كَفَانِي الْمُهِمَّاتِ وَ أَغْنَانِي

بندوں پر نظر کرم ہے۔ پاک ومنزہ ہے میرا آقا جس نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گردابوں سے نکالا، خطاؤں سے مجھے دھوڈالا، اہم امور میں میری کفایت فرمائی اور

عَنِ الْمَخْلُوقِينَ وَ لَمْ يَجْعَلْ رِزْقِي إِلَى الْمَرْزُوقِينَ وَ شَهَرَ ذِكْرِي فِي الْعَالَمِينَ وَ جَعَلَ اسْمِي فِي

مخلوقات سے مجھے بے نیاز کر دیا۔ رزق کھانے والوں کے ہاتھوں میرا رزق نہیں دیا، میرا ذکر جہانوں میں عام کر دیا، میرا نام یادوں میں باقی رکھ دیا۔ اس نے

الْمَذْكُورِينَ وَ لَمْ يُشْقِنِي بِعُجْبٍ يَحُطُّنِي عَنْ دَرَجَاتٍ رَفِيعَةٍ فَيَهْوِي بِي إِلٰى ظُلَمِ غَضَبِهِ وَ نِقْمَتِهِ وَ

میری خود پسندی جو مجھے بلند درجات سے نیچے گرائے، کی وجہ سے مجھے بدبخت نہ بنایا کہ وہ مجھے اپنے غضب اور عذاب کی تاریکیوں میں پھینک دے، نہ ہی اس

لَا أَبْلَانِي بِاسْتِحْلَالٍ يَنْزِعُ عَنِّي مَلَابِسَ رَحْمَتِهِ وَ يُعَوِّضُنِي لَبُوسَ الذُّلِّ مِنْ سَخَطِهِ إِيَّاهُ أَشْكُرُ وَ

نے (اس کے حرام کو) میرے حلال کرنے سے مجھ سے اپنی رحمت کا لباس اتارا اور نہ ہی اس نے اس کے بدلے میں اپنے غضب سے مجھے ذلت وخواری کا

لَهُ أَعْبُدُ وَ مِنْهُ أَرْجُو التَّمَامَ وَ الْمَزِيدَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

جامہ پہنایا۔ میں اسی کا شکر بجالاتا ہوں، اسی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے پورا کرنے اور مزید کی امید رکھتا ہوں۔ اللہ بزرگ و برتر کے علاوہ کوئی قوت و

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

طاقت نہیں ہے۔ اللہ کا خاص درود وسلام ہو نبی اکرم محمدؐ اور ان کی آل پاک پر۔

اس رات کی دوسری دعا محمد ابن ابی قرة سے منقول ہے:

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً وَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ حُسْبَاناً يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے، اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے، اے زبردست، اے دانا، اے

الطَّوْلِ وَ الْقُوَّةِ وَ الْحَوْلِ وَ الْفَضْلِ وَ الْإِنْعَامِ وَ الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا

احسان ونعمت، قوت وطاقت، مہربانی وعطا اور جلالت اور بزرگی والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا، اے یکتا، اے اللہ، اے ظاہر اے

اللهُ يَا وَتْرُ يَا اللهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

باطن، اے زندہ، کہ صرف تو ہی معبود ہے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ

اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ رحمٰن ورحیم سے کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے ہر

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ

حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار فرما، میری روح کو شہیدوں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور

إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا

وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور مجھے دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا

اجر عطا کر اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجالاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا

اور توبہ کروں اور مجھے انہی کاموں کے کرنے کی توفیق دے جن کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو عطا فرمائی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ

اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق

وَاسِعٍ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لاَ تُشْمِتْ

کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کردے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر

بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ

خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور لفظ ”الساعۃ“ کو سانس منقطع ہونے تک پڑھتا رہے۔

روایت کے مزید جملے ہیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي سُؤَالَ مِسْكِينٍ فَقِيرٍ إِلَيْكَ خَائِفٍ مُسْتَجِيرٍ أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي أَنْ

اے میرے معبود میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، میرے آقا! میں مسکین، تیرا محتاج، خوفزدہ اور پناہ چاہنے والے کی طرح تجھ سے مانگتا ہوں، اے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَ تُضَاعِفَ لِي فِي

میرے سردار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیج اور مجھے دنیا کی ذلت ورسوائی اور آخرت کے عذاب سے امان عطا فرما، آج کی رات

هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ عَمَلِي وَ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِي وَ تَتَجَاوَزَ عَمَّا أَحْصَيْتَهُ عَلَيَّ وَ خَفِيَ

اور اس عظیم مہینے میں میرے نیک عمل میں اضافہ فرما، میری بے چارگی پر رحم فرما، میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو تو نے شمار کیے ہیں اور وہ تیری مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَ سَتَرْتَهُ عَلَيَّ مَنّاً مِنْكَ وَ تُسَلِّمَنِي مِنْ شَيْنِهِ وَ فَضِيحَتِهِ وَ عَارِهِ فِي عَاجِلِ

سے پوشیدہ ہیں اور اپنے احسان سے مجھ سے بھی پوشیدہ رکھا ہے اور تو زوال پذیر دنیا میں اس کی برائی، خرابی اور رسوائی سے مجھے محفوظ رکھ۔ اس تمام لطف و

الدُّنْيَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ وَ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

کرم پر اور ہر حال میں تیری حمد وستائش ہے۔ اے میر ب میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیج اور آخرت میں اسے

وَ تُتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ بِسَتْرِ ذَلِكَ فِي الْآخِرَةِ وَ تُسَلِّمَنِي مِنْ فَضِيحَتِهِ وَ عَارِهِ بِمَنِّكَ وَ إِحْسَانِكَ يَا

چھپانے کے ساتھ مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما اور اپنے احسان سے آخرت میں اس کے ننگ وعار اور ذلت ورسوائی سے مجھے محفوظ فرما، اے سب سے زیادہ

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

رحم کرنے والے۔

اس رات کی تیسری دعا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَ ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فَدَعَوْنَاكَ وَ نَحْنُ عِبَادُكَ وَ بَنُو إِمَائِكَ نَوَاصِينَا

اے میرے معبود! تو نے دعا کا حکم دیا ہے اور اس کی قبولیت کی ضمانت دی ہے۔ پس ہم نے تجھ سے دعا کی ہے اور ہم تیرے بندے ہیں اور تیری کنیزوں کے بیٹے ہیں

بِيَدِكَ وَ أَنْتَ رَبُّنَا وَ نَحْنُ عِبَادُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ وَ نَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ لَمْ يَرْغَبِ الْخَلَائِقُ إِلَى

ہماری باگ ڈور اور اختیار تیرے ہاتھ میں ہے تو ہمارا رب ہے اور ہم تیرے بندے ہیں۔ بندوں نے تیرے جیسے سے سوال نہیں کیا۔ ہم تیری طرف رغبت رکھتے ہیں اور

مِثْلِكَ وَ يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَ مُنْتَهَى حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَ الْمَلَكُوتِ وَ يَا

خلائق نے تیرے مثل کی طرف رغبت نہیں کی۔ اے سائلین کی شکوہ کرنے کی جگہ اور رغبت رکھنے والوں کی حاجت کی انتہا۔ اے نہایت شان وشوکت اور عالم ملکوت کے

ذَا السُّلْطَانِ وَ الْعِزِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَارُّ يَا رَحِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا

مالک اور عظیم سلطنت وعزت کے مالک، اے زندہ قوام بخشنے والے، اے نیکی واحسان کرنے والے، اے رحم کرنے والے، اے انتہائی مہربان اور احسان کرنے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمِ الْجِسَامِ وَ الطَّوْلِ الَّذِي لَا يُرَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ

والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے خلق کرنے والے، اے عظمت وبزرگی کے مالک، اے بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور اے بے مثل عطاؤ بخشش کرنے

اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

والے جس تک پہنچا نہیں جاسکتا! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت کا نزول فرما اور مجھے معاف کر دے بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔